روزے کے بارے میں ضروری احکام

<"xml encoding="UTF-8?>

آیت اللہ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کے فتوی کے مطابق

دین مقدس اسلام میں روزہ ایک دینی عبادات جو فروع دین میں شامل ہے لہذا انسان خداوندعالم کی رضا اوراظہار بندگی کے لئے نو چیزوں سےپرہیز کرے

روزہ کے معنی : تمام مسلمان اللہ تعالی کی اطاعت کی خاطر اذانِ صبح سے اذانِ مغرب تک روزےکوباطل کرنےوالی نو چیزوں سے اجتناب کرنا ہے

وہ (مبطلات روزہ)یہ ہیں

نو چیزیں روزے کوباطل کردیتی ہیں :

کھانااورپینا۔

جماع کرنا۔

استمناء۔ یعنی انسان اپنے ساتھ یاکسی دوسرے کے ساتھ جماع کے علاوہ کوئی ایسافعل کرے جس کے نتیجے میں منی خارج ہو

اللہ تعالیٰ،پیغمبراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورائمہ طاہرین علیہم السلام سے احتیاط واجب کی بناء پر کوئی جھوٹی چیز منسوب کرنا۔

احتیاط واجب کی بناء پر غلیظ غبار حلق تک پہنچانا۔(جیسے آٹا)

اذان صبح تک جنابت، حیض اورنفاس کی حالت میں رہنا۔
کسی سیال چیزسے حقنہ(انیما) کرنا۔
عمداًقے کرنا۔

۱سوال: اگر بھول جانے کی وجہ سے کوئی ایسا کام انجام دیں جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے تو کیا روزہ باطل ہو جائے گا ؟
جواب: روزہ باطل نہیں ہوگا۔
۲سوال: میں ایسے گھرانے سے ہوں جہاں کوئی مذہبی مسائل نہیں جانتا بلکہ میرا باپ مذہب کا مخالف ہے، لیکن میں اللہ کے فضل سے وقت کے ساتھ ساتھ مسائل جاننے اور سیکھنے لگا ہوں اور چونکہ یہ ایک طولانی راستہ ہے اور میں اماموں کی ولایت اور مرجع کی ضرورت جیسے مسائل پر زیادہ توجہ نہیں دیتا تھا، مجھے ان چند سوالوں کے جواب عنایت فرمائیں:
میں نے اس زمانے میں، جو کئی سال بنتے ہیں، جو نمازیں پڑھیں ہیں اس میں میری قراءت صحیح نہیں تھی، کیا مجھ پر ان سب کا پھر سے پڑھنا واجب ہے؟
اور اس زمانے کے روزے، جب مجھے غسل کرنا نہیں آتا تھا کیا حکم رکھتا ہے۔
جواب: اگر آپ مطمئن تھے کہ اس طرح کی قرائت صحیح تھی تو نمازوں کی قضا لازم نہیں ہے لیکن اگر غسل صحیح نہیں تھا تو نماز یں صحیح نہیں ہیں لیکن روزہ صحیح ہے۔
۳سوال: سویڈن میں آج کل دن چھوٹے ہیں مگر ممکن ہے بعد میں ایسا نہ ہو اور اگر ماہ مبارک رمضان گرمیوں میں پڑ گیا تو ممکن ہے روزے ۲۰ گھنٹے یا اس سے بھی زیادہ کے ہو جائیں، اس بارے میں آپ کی کیا نظر ہے؟
جواب: اگر روزہ رکھ سکتا ہے تو رکھے گا، اور اگر رکھنا عسر و حرج رکھتا ہے جو معمولا غیر قابل تحمل ہو تو ضرورت کی مقدار کھا سکتا ہے اور بقیہ دن کچھ نہ کھائے اور بعد میں قضا کرے گا۔
۴سوال: روزہ کی حالت میں انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے اچانک کسی تصویر کے آ جانے اور اس پر نظر پڑ جانے کا کیا حکم ہے؟
جواب: روزہ باطل نہیں ہوتا، اگرچہ شرعی اعتبار سے ایسے موقع پر نظر نہیں کرنا چاہیے۔
۵سوال: میں ہفتے میں تین دن حد ترخص سے گزرتا ہوں، میرے نماز و روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب: دونوں کامل ہیں۔
٦سوال: کیا سحری کھانے یا نہ کھانے سے روزہ پر کوئی اثر پڑتا ہے؟
جواب: نہیں۔
۷سوال: اس بات کے پیش نظر کہ شب قدر ایران اور دوسرے ممالک میں ایک تاریخ میں نہیں ہوتی؟ اصلی شب ایران میں ہوگی یا ان ملکوں میں؟ کیا ہر ملک میں ایک الگ شب قدر ہوتی ہے؟
جواب: سب کو اپنے یہاں چاند ثابت ہونے کے اعتبار سے عمل کرنا چاہیے۔
۸سوال: روزے کی حالت میں پیسٹ سے برش کرنا کیسا ہے؟
جواب: اگر حلق تک نہ پہونچےتو کوئی حرج نہیں ہے۔
۹سوال: روزہ دار کے لیے عطر اور پرفیوم کا استعمال کیسا ہے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔
۱۰سوال: کس صورت میں روزہ توڑنا مستحب ہے؟
جواب: مستحب روزہ رکھنے والے کے لیے کسی مومن کی دعوت پر روزہ کھولنا مستحب ہے۔
۱۱سوال: جیسا کہ توضیح المسائل میں لکھا ہے کہ انسان چار جگہ پر پوری نماز پڑھ سکتا ہے؟ کیا یہ حکم روزہ کا بھی ہے، دوسرے الفاظ میں کیا مسافر دس روز کے قصد کیے بغیر بھی مکہ اور مدینہ میں روزہ رکھ سکتا ہے؟
جواب: اس حکم میں روزہ شامل نہیں ہے۔
۱۲سوال: اس شخص کے روزے کا کیا حکم ہے جو ایسے شہر میں کام کرتا ہے جو اس کے یہاں سے ۳۰ کیلو میٹر ہے اور وہ روزانہ آمد و رفت کرتا ہے؟
جواب: ایسا انسان کثیر السفر ہے اور تمام سفر میں اس کا روزہ صحیح ہے۔

۱۳سوال: ماہ مبارک میں اگر کوئی شخص اذان صبح کے بعد اٹھے اور اس پر غسل واجب ہو تو کیا کرےگا؟ کیا اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتا؟
جواب: اس کا روزہ صحیح ہے لیکن نماز کے لیے غسل کرنا پڑےگا۔
۱۴سوال: جو لوگ قطب شمالی کے نزدیک رہتے ہیں جہاں دن ۲۰ اور ۲۲ گھنٹے کا ہوتا ہے، روزے کے لیے ان کا کیا وظیفہ ہے؟
جواب: اگر روزہ رکھ سکتے ہیں تو روزہ رکھیں گے اور اگر رکھنا عسر و حرج رکھتا ہے جو معمولا غیر قابل تحمل ہو تو ضرورت کی مقدار کھا سکتے ہیں اور بقیہ دن بنا بر احتیاط واجب کچھ نہ کھایں اور بعد میں قضا کریں، لیکن اگر قضا بھی ممکن نہیں ہے تو صرف روزے کا فدیہ دیں گے۔
۱۵سوال: روزے دار کے لیے طاقت کا انجکشن لگوانا کیسا ہے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔
۱٦سوال: قطب شمالی (جہاں چھ مہینے دن اور چھ مہینے رات ہوتی ہے) میں رہنے والوں کے نماز اور روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب: وہ لوگ نماز، احتیاط واجب کی بنا پر وہاں سے سب سے نزدیک شہر کے مطابق قربت کی نیت سے پڑھیں گے، اور ورزے کے لیے واجب ہے کہ ماہ مبارک میں کسی ایسے شہر جائے جہاں روزہ رکھ سکتا ہو یا وہاں جا کر قضاء کرے اور اگر ایسا نہیں کر سکتا تو روزہ کا فدیہ دے گا۔
۱۷سوال: روزہ رکھنے کی کیا عمر ہے؟
جواب: بالغ ہونا ہے،لڑکیوں کے بالغ ہونے کی علامت:
لڑکی نہ سال قمری (تقریبا آٹھ سال آٹھ مہینے بیس دن عیسوی کےمعادل ہے) مکمل ہونے سے بالغ ہو جاتی ہے۔
لڑکوں کے بالغ ہونے کی علامت:

لڑکا چار علامت میں سے کسی ایک کے ہونے سے بالغ ہو جاتا ہے۔
۱۔ پندرہ سال قمری پورا ہو جاۓ (تقریبا چودہ سال سات مہینے پندرہ دن عیسوی کے معادل ہے)
۲۔ منی خارج ہونا۔
۳۔ زیر ناف کڑے بالوں کا نکلنا۔
۴۔چہرے اور ہونٹ کے نیچے کڑے بالوں کا نکلنا، لیکن سینے یا زیر بغل بال کا نکلنا یا آواز کا بھاری ہونا بالغ ہونے کی علامت نہیں ہے۔
۱۸سوال: ابتداء بلوغ میں، ماہ مبارک میں چھ بار روزے کو حرام سے توڑنے کا مرتکب ہو چکا ہوں اور اس بات کے پیش نظر کہ ان کا کفارہ ادا کروں گا بہت سے مستحب روزے رکھ چکا ہوں، اب میرے لیے کیا حکم ہے؟ کیا اور روزے رکھ سکتا ہوں؟ کفارہ کتنا ہے اور کس طرح ادا ہوگا؟
جواب: جب تک ان واجب روزوں کی قضا نہیں ہوگی آپ مستحبی روزے نہیں رکھ سکتے۔ ہر دن کے روزہ کا کفارہ ساٹھ مسکین کو کھانا کھلانا ہے جو ہر فقیر کو سات سو پچاس گرام گیہوں، آٹا یا چاول دے کر پورا ہو سکتا ہے۔
۱۹سوال: اگر روزے میں خود بخود منی اپنی جگہ سے باہر نکل آئے تو کیا روزہ باطل ہو جاتا ہے؟ اور اگر یہ اتفاق دن میں دو تین بار یا اس سے زیادہ ہو تو کیا ہر بار غسل کرنا ضروری ہے؟
جواب: روزہ باطل نہیں ہوتا مگر غسل کرنا ضروری ہے۔
۲۰سوال: کیا ایک ساتھ کئی لوگ میت کے لیے نماز اور روزہ رکھ سکتے ہیں؟ (مثلا ۱۰ سال کے لیے ۵ لوگ دو دو سال کا ایک ساتھ رکھیں)
جواب: رکھ سکتے ہیں ترتیب ضروری نہیں ہے۔
۲۱سوال: میں ۱۷ سالہ جوان ہوں، میری آنکھیں ۱۱ درجہ سے زیادہ کمزور ہیں، کیا روزہ رکھنا میرے لیے واجب ہے؟
جواب: اگر نقصان اور مرض بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو روزہ واجب نہیں ہے۔
۲۲سوال: کیا سگریٹ پینے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟
جواب: ہاں، احتیاط واجب کی بناء پر روزہ باطل ہوجاتا ہے۔

۲۳سوال: ماہ مبارک رمضان میں جان بوجھ کر تھوک پینے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔
۲۴سوال: یوروپ کی مسلمان شیعہ خواتین بعض توہین سے بچنے کے لیے اسکارف نہیں باندھتیں مگر روزہ رکھتی ہیں، کیا شرعی اعتبار سے روزہ قبول ہے یا نہیں؟
جواب: روزہ صحیح ہے۔
۲۵سوال: میں اسٹوڈنٹ ہوں اور امریکہ میں پڑھتا ہوں، ماہ مبارک رمضان کی وجہ سے ایک سوال پیش آتا رہتا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر اوقات وسائل کی کمی اور وقت کی تنگی کے سبب گھر سے باہر افطار کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں، مسئلہ یہ ہے کہ ان ریسورینٹ میں جو مرغ اور گوشت استعمال ہوتا ہے وہ شرعی طریقے سے ذبح نہیں ہوتا ہے، میرے لیے کیا حکم ہے اور راہ حل کیا ہے؟
جواب: ان کے کھانے سے روزہ باطل نیہں ہوتا مگر ان کا کھانا حرام ہے اور آپ کا منھ اور وہ چیزیں جن سے وہ مس ہونگی نجس ہو جائیں گی۔
۲۶سوال: کیا ننگے فوٹو دیکھنا اور فحش موضوع پر چیٹ کرنا، روزہ کو باطل کر دیتا ہے؟
جواب: خود یہ کام حرام ہے لیکن روزہ باطل نہیں ہوتا۔
۲۷سوال: روزے کی حالت میں آنکھ اور کان میں دوا ڈالنے کا کیا حکم حکم ہے؟
جواب: آنکھ اور کان میں اگر اس کا ذائقہ یا بو حلق تک پہونچے تو حرج نہیں ہے۔
۲۸سوال: طلاب دینی و غیر دینی جو حصول علم کے لیے دوسرے شہروں کا سفر کرتے ہیں، ان کے نماز اور روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر بطور متوسط مہینے میں ۱۰ دن سفر کرتے ہیں تو انہیں ہر سفر میں نماز پوری پڑھنی چاہیے اور روزہ رکھنا چاہیے اور اگر جہاں پڑھتے ہیں وہاں دو سال رکنے کا قصد ہو تو وہ ان کی قیام گاہ (وطن کے حکم میں ہے) ہے وہاں نماز پوری اور روزہ رکھنا چاہیے،لیکن بنا بر احتیاط واجب شروع کے ۲ ہفتے احتیاط کرے پوری نماز پڑھے اور قصر بھی، روزہ بھی رکھے اور قضا بھی کرے۔
۲۹سوال: ماہ مبارک رمضان میں سحری نہ کھانے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا سحری کھانا مستحب ہے؟
جواب: ممکن ہے کہ سحری نہ کھانا ضعف کا سبب ہو جائے اس لیے سحری کھانا بہتر ہے۔
۳۰سوال: ماہ مبارک رمضان میں عورتوں کے لپسٹک لگانے کا کیا حکم ہے؟
جواب: حرج نہیں ہے۔
۳۱سوال: رمضان کے روزے کی قضا میں اگر بھولے سے کچھ کھا لے(ظہر سے پہلے یا بعد) تو اگر روزے کی قضاء کرنے کا وقت ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب: بھول کے کھانے پینے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔
۳۲سوال: اگر کوئی ماہ مبارک رمضان کی شب میں نیند میں محتلم ہو نے کے بعد جاگنے کے بعد دوبارہ سو جائے، بغیر یہ جانے کہ صبح ہو گئی ہے یا نہیں تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر یہ یقین تھا کہ اگر دوبارہ سوئے گا تو صبح کی نماز سے پہلے اٹھ جائے گا اور یہ بھی قصد تھا کہ اٹھنے کے بعد غسل کرےگا تو اگر سونے کے بعد بیدار نہ ہو سکے تو اس کا روزہ صحیح ہے اور اگر اطمینان نہیں تھا کہ اٹھ سکے گا یا نہیں تو اس دن امساک کرے گا اور بعد میں اس پر ایک دن کی قضاء واجب ہے۔
۳۳سوال: کیا خواتین ماہ مبارک رمضان میں تمام روزے رکھنے کی غرض سے حمل نہ ٹھرنے والی دوا استعمال کر سکتیں ہیں تا کہ حیض نہ آئے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔
۳۴سوال: الف۔ اگرکوئی ماہ مبارک رمضان میں جان بوجھ کر کوئی ایسا کام کرے جس سے اسکی منی نکل جائے تو کیا اسے ساٹھ روزے رکھنے پڑیں گے؟
ب۔ سینے کے بلغم کو اندر لے جانے کا کیا حکم ہے؟
جواب: االف۔ اگر یہ جانتا تھا کہ اس کام سے روزہ باطل ہو جاتا ہے تو اسے کفارہ دینا پڑے گا اور جاہل مقصر و مشکوک کے لیے

بھی یہی حکم ہے اور کفارہ یہ ہے کہ ٦٠ روز روزہ رکھے یا ٦٠ فقیر کو کھانا کھلائے یا انہیں ۷۵۰ گرام آٹا یا گیہوں دے۔
روزہ باطل نہیں ہوتا لیکن احتیاط مستحب ہیکہ اندر نہ لے جائے۔
۳۵سوال: ماہ مبارک رمضان میں اگر منی نکلتے وقت نیند سے آنکھ کھل جائے تو کیا منی نکالنا جائز ہے؟ رمضان کے علاوہ استمناء کا کیا حکم ہے؟
جواب: اس حالت میں منی کا باہر نکالنا جائز ہے۔ استمناء ہر حالت میں حرام ہے۔
۳٦سوال: اگر کوئی روزہ دار اپنی بیوی کے ساتھ نزدیکی کرے اور اس سے مزاق کرے جبکہ وہ چاہتا ہو کہ منی باہر نہ آئے اور یہ جانتا ہو کہ منی نکلنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اور بے اختیار منی نکل جائے (جبکہ پہلے بھی اس طرح کے کام سے منی نکل جایا کرتی تھی) تو اس کا روزہ باطل ہے یا نہیں؟ کفارہ کیا ہوگا؟ اگر کفارہ واجب ہے تو کتنا؟
جواب: اس کا روزہ باطل ہے اوراگر اس کو مسئلہ کا علم تھا تو قضاء کے علاوہ کفارہ بھی واجب ہے، احتیاط واجب کی بنا پر جاہل مقصر اور شک کی صورت میں بھی یہی حکم ہے۔
۳۷سوال: روزہ میں انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے اچانک کوئی گندی تصویر سامنے آ جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب: روزہ باطل نہیں ہے اگرچہ شرعا ایسے موقع پر اسے دیکھنا جایز نہیں ہے۔
۳۸سوال: مہربانی کرکے یہ بتائیے کہ انسان ان چار جگہوں پر پوری نماز پڑھ سکتا ہے کربلا، مکہ، مدینے،کوفہ تو کیا ان شہروں کے کسی ہوٹل میں بھی ایسا کر سکتا ہے اور روزہ رکھ سکتا ہے یا ایسا صرف روضہ سے مخصوص ھے اور اگر روضہ میں صحن یا سرای کا اضافہ ہو جایےتو کیا حکم ہے؟
جواب: مکہ اور مدینے اور شہر کوفہ میں ہوٹل بلکہ مسجد سہلہ میں بھی پوری نماز پڑھ سکتا ہے مگر کربلا میں ساڑھے نو میٹر ضریح کے اطراف صرف پڑھ سکتا ہے اور بنا بر احتیاط واجب شہر کربلا میں پوری نہیں پڑھ سکتا، اور روزہ کہیں بھی نہیں رکھ سکتا۔
۳۹سوال: روزہ کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر مطمئن ہے کہ حلق تک نہیں پہونچے گی تو حرج نہیں ہے۔
۴۰سوال: روزہ کی حالت میں آستما کا اسپرے استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر دوا پھپھڑے میں وارد ہو تو روزہ صحیح ہے اور اگر شک کرے کہ معدے میں گئی یا نہیں تب بھی روزہ صحیح ہے۔
۴۱سوال: مزدور اور سخت کام کرنے والوں کے لیے روزہ رکھنا واجب ہے۔
جواب: اگر روزہ رکھنا ایسا کام کرنے سے مانع ہو جس پر انسان کا امرار معاش ہے مثلا کمزوری کا باعث ہو اس طرح سے کام کو انجام نہ دے سکتا ہو یا اتنی تشنگی کا باعث ہو جو قابل تحمل نہ ہو پس اگر کام کو چھوڑنا یا کوئی اور کام کرنا ماہ رمضان میں ممکن ہو اور اپنی زندگی کو کسی دوسرے پیسے سے چلا سکتا ہو گر چہ قرض کے ذریعے تو اس پر روزہ رکھنا واجب ہے لیکن اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو لازم ہے کہ روزہ رکھے لیکن شدید کمزوری کے احساس کے وقت احتیاط واجب کی بناء پر فقط ضرورت کی مقدار کھانے اور پینے میں حرج نہیں ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر بقیہ دن امساک کرے اور ماہ رمضان کے بعد اس کی قضاء بجا لائۓ اور کفارہ اس پر واجب نہیں ہے۔
۴۲سوال: مزدود جس کے لیے گرمی میں روزہ رکھنا بہت سخت ہے کیا وہ کھا پی سکتا ہے؟
جواب: اگر روزہ کام کرنے سے مانع ہو جب کہ امرار معاش اور خرچ چلانا اسی کام پر موقوف ہو مثلا اتنا کمزور ہو جاۓ کہ پھر کام کرنے کی طاقت نہ رہے یا بہت زیادہ پیاس یا بھوک لگتی ہو جو قابل تحمل نہ ہو تو اگر ماہ رمضان میں کام چھوڑ کر اپنا خرچ چلانا گر چہ قرض کے ذریعے ممکن ہو تو لازم ہے کہ کام چھوڑ کر روزہ رکھے لیکن اگر ایسا کرنا بھی ممکن نہ ہو تو لازم ہے کہ اسی طرح روزہ رکھے اور جب بھی پیاس یا بھوک کا غلبہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر صرف مقدار ضرورت کھاۓ، پیے اور اس سے زیادہ کھانا پینا اشکال رکھتا ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر بقیہ دن کچھ نہ کھاۓ ، اور لازم ہے بعد میں اس کی قضاء بجا لاۓ، کفاوہ واجب نہیں ہے۔
۴۳سوال: گرمی کی شدت میں اسکول اور کالج جانے والے بچوں کے لیے روزہ رکھنا واجب ہے؟
جواب: درس کا پڑھنا روزہ نہ رکھنے کے لیے عذر نہیں ہو سکتا ، لیکن اگر ایسا فرض ہو کہ درس کا ترک کرنا اس کے لیے حد سے زیادہ سختی کا باعث جو معمولا قابل تحمل نہیں ہے، اور روزہ رکھ کے درس پڑھنا ممکن نہ ہو تو روزے کی نیت کرے اور جب بھی

پیاس یا بھوک کا غلبہ ہو تو ضرورت کی مقدار کھائۓ پیے لیکن سیر ہو کر نہ کھائۓ پیے ، اور بعد میں اس کی قضاء بجا لاۓ ، اور کفارہ واجب نہیں ہے ، البتہ ایسا بھی کر سکتا ہے کہ ظہر سے پہلے ۲۲ کیلو میٹر شہر سے باہر جاۓ اور وہاں کیونکہ مسافر ہے کھائۓ پیے اور واپس آجاۓ اس دن کا روزہ اس سے ساقط ہے صرف بعد میں قضاء بجا لاۓ۔

۴۴سوال: بیمار کے لیے روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بیمار کے لیے روزہ رکھنا، اگر بیماری کے شدت پیدا کرنے یا اس میں طول یا درد کی شدت کا باعث ہو تو جایز نہیں ہے، البتہ یہ تمام چیزیں اس حد میں ہوں کہ معمولا تحمل نہیں کیا جاتا، فرق نہیں ہے کہ یقین رکھتا ہو یا گمان یا احتمال جو خوف کا باعث ہو اور اس کی وجہ معقول ہو،

خواہ طبیب کے تشخیص دینے کے ذریعے ہو یا تجربہ وغیرہ کے ذریعے ہو، اور صحیح ہونے کے بعد قضاء بجا لانا لازم ہے، کفارہ واجب نہیں ہے، ہاں اگر اس کی بیماری اگلے سال ماہ رمضان تک طول پیدا کرے تو قضا ساقط ہے، اور ہر دن کے بدلے ۷۵۰ گرام ، گیہوں ، آٹا یا چاول دینا کافی ہے، اور یہی حکم اس شخص کے لیۓ ہے جو مریض ہونے کا یقین یا خوف رکھتا ہے۔

لیکن وہ مریض جو روزہ رکھنے سے ضرر کا خوف نہ رکھتا ہو تو اس پر واجب ہے روزہ رکھے ۔

۴۵سوال: جس شخص کے لیے روزہ رکھنا کمزوری کا باعث ہے وہ روزہ ترک کر سکتا ہے؟

جواب: صرف کمزوری روزہ نہ رکھنے کے جواز کا باعث نہیں ہے، مگر یہ کہ مشقت (اتنی زیادہ سختی جو معمولا قابل تحمل نہیں ہے) کا باعث ہو تو اس صورت صرف مقدار ضرورت کھانا پینا جایز ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر بقیہ دن امساک کرے اور رمضان کے بعد اس کی قضاء بجا لانا لازم ہے لیکن کفارہ واجب نہیں ہے۔

۴۶سوال: ضعیف مرد یا عورت جن کے لیے روزہ رکھنا سخت ہے کیا ان پر روزہ رکھنا واجب ہے؟

جواب: ضعیف مرد یا عورت جن کے لیے روزہ رکھنا مشقت رکھتا ہے وہ روزے کو ترک کر سکتے ہیں اور ہر دن کے بدلے ایک مد طعام کفارہ دیں، اور قضا بھی واجب نہیں ہے، اور اگر بالکل روزہ رکھنے سے معذور ہو تو کفارہ بھی ساقط ہے، اور یہی حکم ذوی العطاش (جس کو پیاس لگنے کی بیماری ہے) کا ہے اگر روزہ اس کے لیے مشقت رکھتا ہو تو نہ رکھے اور ہر دن کے لیۓ ایک مد طعام دے، اور اگر بالکل معذور ہو تو کفارہ بھی ساقط ہے۔

۴۷سوال: وہ عورت جو حاملہ ہے اس کے لیے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: وہ عورت جو حاملہ ہے اور اس کے ولادت کے ایام قریب ہیں (آٹھواں اور نواں مہینہ ہو) اور روزہ اس کے لیے یا اس کے بچے کے لیے ضرر رکھتا ہو تو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں ہے لیکن بعد میں قضاء کرے اور ہر دن کے بدلے ایک مد طعام(۷۵۰ گرام گیہوں، آٹا یا چاول) فقیر کو کفارہ دے۔

لیکن وہ حاملہ عورت جس کے ولادت کے آخری مہینے نہ ہوں(پہلے مہینے سے ساتویں کے آخر تک) لیکن روزہ اس کے لیے یا اس کے بچے لیے ضرر رکھتا ہو یا مشقت کا باعث ہو جو معمولا غیر قابل تحمل ہے تو اس پر روزہ واجب نہیں ہے، بعد میں قضاء کرے کفارہ واجب نہیں ہے۔

۴۸سوال: دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزہ رکھنا واجب ہے؟

جواب: وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہے اور اس کا دودھ کم ہو خواہ ماں ہو یا دایہ ، اگر روزہ اس کے یا اس کے بچے کے لیے ضرر رکھتا ہو تو اس پر روزہ واجب نہیں ہے، ،اور ہر دن کے لیے ایک مد طعام (گیہوں، آٹا، یا چاول) فقیر کو دے، اور بعد میں اس کی قضاء بجا لاۓ، لیکن احتیاط واجب کی بنا پر یہ حکم اس مورد میں ہے کہ بچہ کو دودھ پلانا صرف اسی طریقے پر منحصر ہو، لیکن اگر کویی دوسرا طریقہ ممکن ہو۔ مثلا ڈبے کے دودھ سے استفادہ کریں، تو احتیاط واجب کی بنا پر روزہ رکھنا لازم ہے۔

لیکن اگر معلوم ہو کہ طولانی مدت تک بچے کو ڈبے کا دودھ پلانا اس کے لیے ضرر کا باعث ہے مثلا وہ بچہ جس کے دودھ پینے کے ابتدائی ایام ہوں اور ڈبے کا دودھ پلانا باعث ہو کہ بچہ ماہ رمضان کے بعد ماں کا دودھ نہ پیے اور یہ اس کے لیے ضرر رکھتا ہو تو اس صورت میں بھی گذشتہ صورت کی طرح روزہ واجب نہیں ہے بلکہ فقط قضاء اور کفارہ ہے۔

۴۹سوال: جس شخص نے جان بوجھ کو روزے نہیں رکھے ہوں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: توبہ اور استغفار کریں اور اگر کوئی ماہ رمضان کے روزے کو کھانے، پینے، جماع، استمناء کے ذریعے ۔ یہ جانتے ہوۓ کہ یہ چیزیں روزے کو باطل کرتی ہیں۔ باطل کرے تو قضاء اور کفارہ دونو واجب ہے، اور احتیاط واجب کی بنا پر یہی حکم ہے اگر مسئلہ

سے جاہل ہو لیکن اپنے جہل میں معذور نہ ہو اور احتمال دے رہا ہو کہ یہ کام روزے کو باطل کرتا ہے تو اس صورت میں قضاء اور کفارہ دونو واجب ہے۔
اور اگر مسئلہ نہیں جانتا تھا اور اپنی جہالت میں معذور تھا یا مطمئن تھا کہ یہ کام روزے کو باطل نہیں کرتا تو اس پر کفارہ واجب نہیں ہے، صرف قضاء کافی ہے۔
اور اگر حکم سے جاہل ہونے کی وجہ سے کہ یہ کام روزے کو باطل کرتا ہے استمناء کرے یا جنابت، حیض یا نفاس کی حالت پر باقی رہے چنانچہ اپنے جہل میں معذور ہو اس کا روزہ صحیح ہے لیکن اگر جانتا ہو کہ یہ کام روزے کو باطل کرتا ہے لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ کفارہ واجب ہوتا ہے تو اس صورت میں قضاء واجب ہے کفارہ نہیں ہے۔
اور اگر قضاء بجا لانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اپنے وصیت نامہ میں ذکر کرے کہ مرنے کے بعد حتما اس کی طرف سے قضاء کریں۔
۵۰سوال: میں نے آغاز بلوغ میں جو روزے نا سمجھی کی بنیاد پر نہیں رکھے ان کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر احتمال دے رہا ہو اس وقت مفہوم تکلیف کو نہیں سمجھتا تھا یا یہ کہ احتمال دے رہا ہو کہ اس وقت مطمئن تھا کہ کھانا جایز ہے تو قضاء بجا لانا کافی ہے۔
۵۱سوال: جس شخص کو معلوم نہیں کہ استمناء روزے کو باطل کرتا ہے اور اس نے روزے میں استمناء کیا ہے اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب: جو شخص ماہ رمضان میں اس بات سے جاہل ہوتے ہوۓ کہ استمناء (خود کے ساتھ ایسا کام کرنا جس سے منی خارج ہو) روزے کو باطل کرتا ہے استمناء کرے اور وہ اپنے جہل میں معذور ہو اور دو دل بھی نہ رہا ہو مثلا کسی ایسے شخص سے سنا ہو جس پر اطمینان رکھتا ہو تو روزہ باطل نہیں ہوگا اور یہی حکم ہے اگر ایسا کام کرے جس سے معمولا منی خارج نہیں ہوتی اور اطمینان بھی رکھتا ہو کہ منی خارج نہیں ہوگی لیکن اتفاقا منی خارج ہو جاۓ۔
لکین جو شخص مبطل ہونے کا علم رکھتا ہو اس پر لازم ہے کہ توبہ اور استغفار کرے، اور اس پر قضاء اور کفارہ دونو واجب ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر اس صورت میں بھی کفارہ واجب ہے جب حکم سے جاہل ہو اور جہل میں معذور نہ ہو اور دو دل بھی رہا ہو پس ایسے جاہل پر جو اپنے جہل میں معذور ہو یا معذور نہ ہو لیکن یقین رکھتا ہو کہ مبطل نہیں ہے کفارہ واجب نہیں ہے۔
۵۲سوال: اگر کوئی عورت روزے کی حالت میں شوہر یا خود کے ساتھ ایسا کام کرے جس سے اس سے رطوبت خارج ہو تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگرعورت جان بوجھ کر خود کو اوج لذت جنسی تک پہونچاۓ اور اس سے زیادہ مقدار میں رطوبت خارج ہو تو اس کا روزہ باطل ہو جاۓ گا اور قضاء اور کفارہ دونوں واجب ہے لیکن اگر جان بوجھ کر ایسا کرے جس سے شہوت کے ساتھ زیادہ مقدار میں رطوبت خارج تو ہو لیکن اوج لذت جنسی تک نہ پہونچے اس صورت میں احتیاط واجب کی بنا پر اس کا روزہ باطل ہے اور قضاء اور کفارہ واجب ہے، اور چنانچہ خود پر اطمینان رکھتی ہو اور اتفاقا مذکورہ رطوبت خارج ہو جاۓ تو روزہ صحیح ہے اور قضاء اور کفارہ واجب نہیں ہے۔
۵۳سوال: عورت اگر کوئی ایسا کام کرے جو باعث جنابت ہے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
جواب: اگر عورت ماہ رمضان کے دن میں کوئی ایسا کام کرے جو باعث جنابت ہے خواہ تنہا کرے یا کسی اور کے ساتھ مثلا شوہر کے ساتھ، پس اگر اس کام کے مبطل ہونے سے جاہل تھی اور شک بھی نہیں رکھتی تھی پس اگر اپنی جہالت میں معذور ہو مثلا ایسے شخص سے سنا ہو جس پر اطمینان رکھتی ہو تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔
اور اسی طرح اگر ایسا کام کرے جو جنابت کا سبب نہیں ہے اور مطمئن رہی ہو کے جنابت حاصل نہیں ہوگی اور اتفاقا پیش آۓ۔
لیکن اگرعمدا خود کو مجنب کرے یا خود پر اطمینان نہ رکھتی ہو کہ مجنب نہیں ہوگی اور جانتی بھی ہو کہ یہ کام مبطل ہے تو قضاء اور کفارہ دونوں واجب ہے۔
۵۴سوال: اگر روزے کی حالت میں اپنی بیوی یا کسی اور کے ساتھ ایسا کام کرے جس سے منی خارج ہو تو روزہ باطل ہو جاۓ گا؟
جواب: اگر مرد جان بوجھ کر عورت کے ساتھ ایسا کام کرے جس سے منی خارج ہو مثلا بوسہ لے، یا مس کرے تو قضاء اور کفارہ دونوں واجب ہے۔
اور اگر عورت کے ساتھ چھیڑخوانی کرنے سے بغیر قصد کے منی خارج ہو جب کہ ایسا سابقہ نہ رہا ہو لیکن معقول احتمال دے رہا

تھا کہ منی خارج ہو جائے گی تو قضاء اور کفارہ دونوں واجب ہے۔

اور اگر عورت کے ساتھ چھیڑخوانی کرنے سے بغیر قصد کے منی خارج ہو جب کہ ایسا سابقہ نہ رہا ہو بلکہ مطمئن رہا ہو کے منی خارج نہیں ہوگی لیکن اتفاقا منی خارج ہو جائے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا، قضاء اور کفارہ بھی نہیں ہے۔

۵۵سوال: اگر کسی کے لیے ماہ رمضان میں فجر کے وقت غسل کرنا شرم وغیرہ کی وجہ سخت ہو یا سویا رہ گیا ہو تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر فجر سے پہلے بیدار ہو اور اپنے کو مجنب پائے لیکن شرم وغیرہ کی وجہ سے غسل نہ کرے تو اس سے غسل ساقط نہیں ہوگا مگر یہ کہ حرج اور مشقت شدید میں پڑ رہا ہو تو اس صورت میں لازم ہے فجر سے پہلے تیمم کرے اور اگر یہ یقین رکھتے ہوئے کہ اس پر کچھ واجب نہیں ہے تیمم نہ کرے اور جہل میں معذور بھی ہو تو روزہ صحیح ہے۔

اور اگر جنابت کے بعد یہ اطمینان رکھتے ہوئے کہ فجر سے پہلے غسل کے لیے بیدار ہو جائے گا سو جائے لیکن اتفاقا بیدار نہ ہوا ہو تو روزہ صحیح ہے اور اسی طرح ہے اگر بیدار ہو اور بے اختیار طور پر سو جائے۔

۵٦سوال: اگر حمام کا بخار انسان کے منھ میں جائے تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

جواب: روزے کی حالت میں بخار کا منھ یا ناک میں جانا روزے کو باطل نہیں کرتا مگر یہ کہ پانی میں تبدیل ہو جائے اور اسے اندر لے جانے پر پینا صادق آئے۔

۵۷سوال: اگو کوئی شخص نہ جانتا ہو کہ امالہ روزے کو باطل کرتا ہے اور روان چیز سے امالہ کرے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر امالہ کرنے کے مبطل ہونے کو نہ جانتا ہو اور اپنے جہل میں معذور ہو مثلا دینی ماحول سے دور زندگی گذار رہا ہو اور یہ یقین رکھتا ہو کہ روان چیز سے امالہ روزے کو باطل نہیں کرتا تو قضاء واجب نہیں ہے اور اگر جاہل مقصر ہو تو قضاء کرنا کافی ہے۔

۵۸سوال: شیاف(Suppository) روزے کو باطل کرتا ہے؟

جواب: اس کے استعمال سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے۔

۵۹سوال: سر سینے کے بلغم کا اندر لے جانے کا کیا حکم ہے ؟

جواب: سر اور سینے کا بلغم جب تک منھ میں نہ آئے اس کو اندر لے جانا حرج نہیں ہے، لیکن اگر منھ میں آجائے تو احتیاط مستحب ہے کہ اندر نہ لے جائے۔

٦۰سوال: روزہ کن چیزوں سے باطل ہوتا ہے؟

جواب: ۱۔ جان بوجھ کر کھانا، پینا

۲۔ احتیاط لازم کی بنا پر غلیظ گرد و غبار اور دھوئیں کا جان بوجھ کر حلق تک پھونچانا۔

۳۔ جان بوجھ کر قی کرنا کر چہ ضرورت کی وجہ سے ہو۔

۴۔ جان بوجھ کر اذان سے پہلے جنابت یا حیض اور نفاس سے پاک ہو نے کے بعد غسل کیے بغیر باقی رہے۔

۵۔ جان بوجھ کر ہمبستری کرنا

٦۔ استمناء یا کسی کے ساتھ چھیڑ خوانی کرنے یا چومنے، مس کرنے کے ذریعے منی خارج کرے۔

۷۔جان بوجھ کر اللہ، رسول اور احتیاط واجب کی بنا آیمہ طاہرین ع کی طرف جھوٹی نسبت دینا۔

۸۔ پانی یا کسی سیال چیز سے امالہ کرنا گر چہ ضروت کی وجہ سے ہو۔

٦۱سوال: روزے دار کے لیے آنکھ ، کان یا ناک میں دوا ڈالنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب: روزے دار کے لیے آنکھ ، کان، ناک میں دوا کے قطروں کا ڈالنا روزے کو باطل نہیں کرتا گر چہ اس کی بو یا ذایقہ حلق میں احساس ہو، البتہ ناک کا قطرہ اس وقت ڈالنا جایز ہے جب اطمینان ہو کہ حلق تک نہیں پھونچے گا۔

٦۲سوال: روزے میں نسوار کا استعمال کیسا ہے؟

جواب: اگر اس کے ذرات حلق میں جایں تو اس سے اجتناب کرنا لازم ہے مگر یہ کہ وہ ذرات تھوک میں مل کر مستھلک(نہ ہونے کے برابر) ہو جایں۔

٦۳سوال: اگر سحری کھانے کے بعد کھانا دانت میں پھنسا رہ جائے تو خلال کرنا لازم ہے؟

جواب: سحری کھانے کے بعد خلال کرنا لازم نہیں ہے گر چہ یہ احتمال دے رہا ہو کہ خلال نہ کرنے سے جو دانت میں کھانا رہ گیا ہے اس کے حلق میں جائے گا، اور سہوا چلا بھی جائے تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا ہاں اگر یقین ہو کہ خلال نہ کرے تو حلق میں جائے گا تو خلال کرنا واجب ہے۔

٦۴سوال: سر اور سینے کے بل‌غم کا اندر لے جانا کیسا ہے؟

جواب: سر اور سینے کا بلغم جب تک منھ میں نہ آئے اس کو اندر لے جانا ہرج نہیں ہے، لیکن اگر منھ میں آجائے تو احتیاط مستحب ہے کہ اندر نہ لے جائے۔